© rasailojaraid.com

پروفیسر محمد اکرام تائب

خدا کا شکر ہے اونچا سنائی دیتا ہے

تمہاری شکل سے سب کچھ دکھائی دیتا ہے
جو تیرے دل میں ہے مجھ کو سنائی دیتا ہے

کبھی تو دل کی صفائی کا حکم دے یارو
جو روز شہر میں حکم صفائی دیتا ہے

کسے خبر ہے کہ تکبیر بھی پڑھی کہ نہیں!
جو گوشت دوستو! ہم کو قصائی دیتا ہے

کسی کے بارے میں دل میں نہیں کوئی رنجش
خدا کا شکر ہے اونچا سنائی دیتا ہے

ہجوم حشر کا نقشہ بنی ہے یہ دنیا
جدا دکھائی جو بھائی سے بھائی دیتا ہے

وہ شخص تو ہے بہشتی کہ جو دسمبر میں
کسی غریب کو کوئی رضائی دیتا ہے

کوئی تو بات ہے دشمن کے دل میں اے تائب
جو مجھ کو زہر کے بدلے مٹھائی دیتا ہے

© rasailojaraid.com